تاریخ کا پہلا سکھ حاکم لاہور جسا سنگھ اہلووالیہ

تحریر و تحقیق : سید فیضان عباس نقوی

پنجاب کی تاریخ کا پہلا سکھ حاکم لاہور جس نے مغل حکومت کا ہمیشہ کے لئے خاتمہ کر دیا۔ اور بے شمار کارنامے انجام دیئے لاہور پر قبضہ کرنے والا سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کا تعلق لاہور ہی کے مضافاتی علاقے اہلو سے ہے جس کی وجہ سے اہلووالیہ کہا جاتا ہے۔ آج ان کو سلطان القوم کے خطاب سے یاد کیا جاتا ہے۔

لاہور ایک ایسا شہر ہے جہاں ہر مذہب، ملت، قوم اور زبان کے لوگ آباد رہے ہیں۔ جس کی بنیاد ہم آہنگی اور بھائی چارہ ہے۔ اس سرزمین پر مختلف تہذیبوں نے جنم لیا۔ مختلف قوموں نے آنکھ کھولی۔ ہر مذہب وملت کے لوگوں نے اپنی مذہبی اور قومی روایات کے تحت یہاں تاریخ رقم کی ہے۔ پنجاب کی تاریخ میں سکھ دور خاص اہمیت کا حامل رہا ہے۔ مغل حکومت کے زوال کے بعد سکھوں نے طاقت پکڑی لیکن ساتھ ہی احمد شاہ دورانی اور مرہٹوں کے حملوں کے باعث زیادہ دیر تک حکومت کو برقرار نہ رکھ سکے اور دوبارہ جنگلوں کی راہ لی۔ 1753ء میں پہلی بار لاہور کے مضافاتی گاؤں میں پیدا ہونے والے سردار جسا سنگھ نے لاہور پر قبضہ کر لیا اور باقاعدہ طور پر حکومت کا آغاز کیا اور سکہ بھی جاری کیا۔

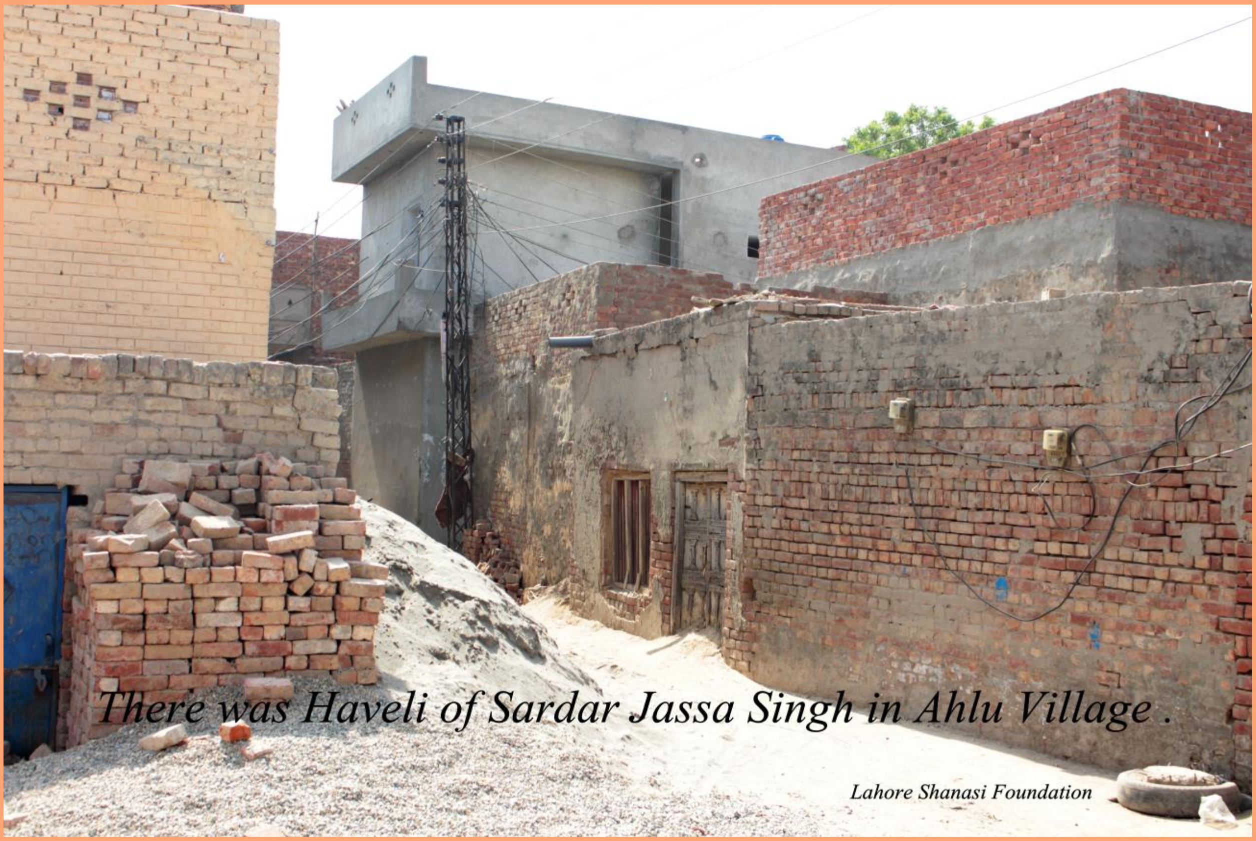

لاہور کے مضافاتی علاقے اہلو گاؤں میں واقع مکانات جہاں سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کی حویلی واقع تھی جسے دس سال قبل زمین بوس کر دیا گیا۔

جسا سنگھ کلال سکھوں کی مثل اہلوولیہ کا سردار تھا۔ اہلووالیہ مثل کا تعلق لاہور کے مضافاتی گاؤں جو کہ لاہور سے بائیس کلو میٹر دور فیروزپور روڈ کے نزدیک کاہنہ سے پہلے دائیں جانب اہلو روڈ پر واقع ہے۔ اس گاؤں کے نسبت کی وجہ سے ہی اس جتھے کو اہلووالیہ کہا جاتا تھا۔ جسا سنگھ 3 مئی 1718ء میں اہلو گاؤں نزد لاہور میں پیدا ہوا۔ جسا سنگھ کے والد کا نام بدر سنگھ اور دادا کا نام سداؤ سنگھ کلال تھا۔ وہ جیسلمیر کے راجپوت خاندان سے تھا۔ جسا سنگھ کلال کی عمر صرف پانچ برس تھی کہ اس کے والد بدر سنگھ کا انتقال ہو گیا۔ جسا سنگھ کلال کی تربیت سکھ سردار کپور سنگھ نے کی۔ جب وہ جوان ہوا تو کپور سنگھ نے اسے اعلیٰ منصب عطا

کیا اور اس نے اس قدر بہادری کے جوہر دکھائے کہ کپور سنگھ جسا سنگھ کلال کا گرویدہ ہو گیا۔ پھر کچھ ہی عرصہ بعد جسا سنگھ کا ماموں جو بے اولاد تھا ایک لڑائی میں مارا گیا۔ لہذا ماموں کی سرداری جسا سنگھ کے حصے میں آئی۔ اس طرح جسا سنگھ اہلووالیہ مثل کا سردار بن گیا۔

Indication Board on the Ferozpur road to Ahlu Village .

<u>لاہور سے فیروز پور ڈ پر جاتے ہوئے اہلو گاوں کا بورڈ جس پر اہلو گاوں جانے والی روڈ کا نام لکھا ہوا نظر آ رہا ہے۔</u>

نادر شاہ کے حملے کے وقت جسا سنگھ کلال بھاگ گیا اور ضلع فیروز پور پناہ لی۔ پھر نادر شاہ کی واپسی پر پھر آ گیا۔ اور نادر شاہ کی قید سے ہندوستانی خواتین و افراد کو رہا کروایا۔ جن کو نادر شاہ قید کر کے ایران لے جا رہا تھا۔ نادر شاہ کو درخواست کی ان قیدیوں کو نہ لیجایا جائے جسا سنگھ کی درخواست کو نادر شاہ نے مان لیا اور تمام قیدی رہا کر دیئے۔ 1743ء میں اس نے سواروں کی ایک بڑی فوج کے ساتھ نواب ذکریا خاں کے نائب دیوان لکھپت رائے پر حملہ کیا (جس کے نام سے لاہور کا ایک علاقہ کوٹ لکھپت بھی ہے) جو خزانے کو لاہور سے ایمن آباد لے جا رہا تھا اور دیوان لکھپت کو موت کے گھاٹ اُتار دیا اور خزانہ لوٹ لیا۔ صوبہ دار لاہور نے اس واقعہ کے بعد سکھوں کے خلاف سخت کارروائی کی اور ہزاروں سکھ مار دیئے۔ جسا سنگھ جو اس وقت ستلج کی طرف تھا لاہور کی طرف بڑھا اور لاہور کے گردونواح کے کافی علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ 1745ء میں نواب ذکریا خاں نے جسا سنگھ کو ان علاقوں سے پھر نکال دیا۔ مگر کچھ عرصہ بعد جسا سنگھ قصور نے پر قبضہ کر لیا مگر احمد شاہ ابدالی کی پیش قدمی کی وجہ سے کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر جسا سنگھ نے صلابت خاں کو قتل کر کے ضلع امرتسر کے بڑے علاقہ پر قبضہ کر لیا۔

سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کا لاہور پر قبضہ کرنے کا منظر جس میں اس کی فوجیں لاہور کے شاہی قلعے کی جانب بڑھ رہی ہیں۔

1752ء میں جسا سنگھ نے لاہور پر حملہ کیا اور عزیز خاں کمانڈر لاہور کو شکست دی اور پھر جالندھر دوآب کے مقام پر آدینہ بیگ کو شکست دی۔ 1761ء میں جسا سنگھ نے پھر لاہور کے گردونواح کے کافی علاقوں پر قبضہ کر لیا۔ پھر لاہور پر حملہ کر کے مغل نواب عبداللہ کو شکست دی نواب عبداللہ جسا سنگھ کے ہاتھوں اس جنگ میں مارا گیا تو سکھوں نے لاہور پر قبضہ کر لیا اور صوبہ لاہور پر جسا سنگھ کلال کی حکومت کا اعلان کر دیا گیا اور سکھوں نے اپنا پہلا سکہ جاری کیا۔ جس کی عبارت درج ذیل تھی۔

سکہ زد در جہاں بفضل اکال

ملک احمد دگرفت جسا کلال

جساکلال نے احمد (احمد شاہ ابدالی) کے ملک پر قبضہ کرنے کے بعد اکال کے فضل سے دنیام میں سکہ بھی مضروب کرایا۔ :ترجمہ

جساسنگھ نے بعد میں 1762ء میں ریاست کپورتھلہ کی بنیاد رکھی جو بعد میں مسلمانوں کی سب سے بڑی ریاست بنی۔ 1762ء میں احمد شاہ ابدالی نے لاہور پر حملہ کرکے جساسنگھ کلال کی حکومت کا خاتمہ کر دیا۔ جساسنگھ لاہور چھوڑ کر اپنی قائم کی گئی ریاست کپورتھلہ چلا گیا۔ جہاں اس نے شاندار حویلی بھی تعمیر کروا رکھی تھی جس کی عمارت اب تک قائم ہے۔

ریاست کپورتھلہ بھارت میں سردار جساسنگھ اہلووالیہ کی حویلی کی عمارت کا داخلی دروازہ

جساسنگھ نے 65 برس کی عمر میں 1783ء میں وفات پائی۔ اس کی سمادھ ڈیرا بابا اٹل امرتسر میں نواب کپور سنگھ کی سمادھ کے قریب اب تک یادگار ہے۔

جساسنگھ کی کوئی اولاد نہ تھی لہذا اس کا جانشین اس کا ماموں زاد بھائی بھاگ سنگھ ہوا۔ جساسنگھ کو اس کی خدمات کت عوض سلطان القوم کا خطاب سے یاد کیا جاتا ہے۔ نواب رندھیر سنگھ والئی ریاست کپورتھلہ نے 1856ء میں جساسنگھ کی یاد میں اپنی ریاست کپورتھلہ میں نواب جساسنگھ اہلووالیہ گورنمنٹ کالج قائم کیا۔ اور 4 اپریل 1985ء میں بھارتی حکومت نے جساسنگھ اہلووالیہ کے نام سے ڈاک ٹکٹ بھی جاری کیا۔ لیکن افسوس کے اتنے بہادر اور نامور شخصیت کی اہلو گاؤں میں کوئی یادگار تک باقی نہ رہی۔ کم از کم ایک آدھ یادگار کے طور کوئی سڑک یا لائبریری کو جساسنگھ سے منسوب کرکے تاریخ کے اس گمشدہ باب کو دوبارہ سے زندہ کرنے کی ضرورت ہے ورنہ اہلو لاہور کا یہ بہادر سپوت تاریخ کے اوراق میں کہیں گم ہو جائے گا۔

ریاست کپور تھلہ بھارت میں سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کے نام سے کالج کی عمارت کا داخلی دروازہ

سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کے نام سے جاری کیا گیا بھارتی ڈاک ٹکٹ

<u>لاہور کے اہلو گاؤں میں ایک سکول بورڈ جس میں گاؤں کا نام لکھا نظر آرہا ہے۔ آج بھی اس گاؤں کا نام اہلو ہے۔</u>

<u>امرتسر میں واقع میں سمادھ سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کا ایک منظر</u>

نوٹ

یہ کتابچہ لاہور شناسی فاونڈیشن کی جانب سے سردار جسا سنگھ اہلووالیہ کے یوم پیدائش کے موقع پر شائع کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد لاہور کی تاریخ کو زندہ کرنا اور تاریخی آثار سے لوگوں کا تعارف دلانا ہے۔ اس مضمون میں غلطی کا امکان ہو سکتا ہے۔ اگر ایسی صورت حال وقوع پذیر ہوتی ہے تو ادارے کو مطلع کریں تاکہ آئندہ اصلاح کی جاسکے۔

ادارہ لاہور شناسی لاہور کی تاریخ، آثار و باقیات پر تحقیق، علمی، ثقافتی، کوششوں میں مصروف عمل ہے۔ آپ بھی اس ادارے کا حصہ بن کر اسے تقویت پہنچا سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے ہمارے فیس بک پیج Lahore Shanasi Foundation سے رجوع کریں۔ اس مضمون میں کس بھی قسم کی غلطی کے پائے جانے یا پسند آنے کی صورت میں بذریعہ ای میل اظہار کریں۔ شکریہ

lahoreshanasipk@gmail.com

faizannaqvi10312@gmail.com